"پیامِ مشرق"

چند اشعار کا ترجمہ و فرہنگ

محمد سہیل عمر / احمد جاوید

صفحاتِ آئندہ میں پیامِ مشرق کی چند رباعیات اور دیگر اشعار کا اردو ترجمہ اور فرہنگ پیش کی جا رہی ہے وہ اس وسیع منصوبہ کا حصہ ہیں جو علامہ اقبال کے تمام فارسی کلام کو ایک خاص انداز میں سہل کر کے چھاپنے کے لیے اقبال اکادمی میں زیر تکمیل ہے۔ ہر رباعی، قطعہ یا نظم کے ہر لفظ یا ترکیب پر نمبر شمار ڈالے گئے ہیں اور ان کے مطابق فرہنگ مرتب کی گئی ہے۔ ترکیب کے تحت پہلے پوری ترکیب کے معنی درج کیے گئے ہیں اور پھر حسبِ ضرورت خطوطِ وحدانی کے اندر یا اس کے بغیر ترکیب کے اجزا کے معانی دیئے گئے ہیں اور حسبِ ضرورت مصدری معانی بھی درج گئے ہیں۔ رواں لفظی ترجمہ علیحدہ درج کیا گیا ہے۔

ہمارے ہاں فارسی زبان کا فہم اور اس کا رواج جس طرح تیزی سے ختم ہو رہا ہے اس کے پیشِ نظر اس قسم کا ترجمہ اور فرہنگ صرف طلبا ہی کی نہیں بلکہ کسی حد تک معلمین اور اہلِ قلم حضرات کی بھی ضرورت بن چکا ہے۔ ایسا ترجمہ جو نہ صرف فارسی کی معمولی شد بد رکھنے والے قارئین تک کلامِ اقبال فارسی کا ابلاغ کر سکے بلکہ ان کے ذہن کے ساتھ ساتھ ان کے ذوقِ زبان شناسی اور زبان دانی کی بھی پرورش میں معاون ثابت ہو۔

مشتے نمونہ کے طور پر صفحاتِ ذیل میں جو رباعیات اور اشعار پیش کیے جا رہے ہیں۔ ان کے بارے میں قارئین سے ہماری درخواست ہے کہ بنظرِ تنقید ان کا جائزہ لیجیے اور اگر ان کی ترتیب، ترجمہ، اندازِ طباعت یا کسی اور پہلو سے ان میں کوئی خامی یا ترمیم و اصلاح کی گنجائش نظر آئے تو ادارے کو اپنی رائے سے مطلع فرما دیجیے۔

(ادارہ)

رباعی ۸

جہاں مشتِ گل و دل حاصلِ اوست
ہمیں یک قطرۂ خوں مشکلِ اوست
نگاہِ ما دو بیں افتاد ورنہ
جہانِ ہر کسے اندر دلِ اوست

ترجمہ

دُنیا مُٹھی بھر مٹی ہے اور دل اس کا حاصل
یہی ایک بوند لہو اس کی مشکل ہے
ہماری نظر (ہی) ایک کا دو دیکھنے والی ہو گئی ورنہ
ہر آدمی کی دنیا اس کے دل میں ہے

فرہنگ

۱- دنیا ۲- مٹھی بھر مٹی (مشت = مٹھی + گل = مٹی، گارا) ۳- اور ۴- دل ۵- اس کا حاصل ہے (حاصل = حاصل، فصل، پھل + او = وہ، اس کا + است = ہے) ۶- یہی ۷- ایک ۸- خون کی بوند (قطرہ = بوند + خون = لہو) ۹- اس کی مشکل ہے (مشکل = دشواری، کٹھنائی + او = وہ، اس کی + است = ہے) ۱۰- ہماری نگاہ، نظر (نگاہ = نظر + ما = ہماری) ۱۱- ایک کا دو دیکھنے والی، بھینگی، احول (دو + بیں) ۱۲- ہو گئی، ہوئی (افتادن = گرنا، واقع ہونا وغیرہ) ۱۳- ورنہ ۱۴- ہر شخص کی دنیا (جہان = دنیا + ہر = ہر ایک + کسے = آدمی) ۱۵- اندر، میں ۱۶- اس کے دل (میں) ہے (دل + او = وہ، اس کے + است = ہے)

رُباعی ۹

سحر[1] می گفت[2] بلبل[3] باغبان[4] را[5]
دریں[6] گل[7] جز[8] نہالِ غم[9] نگیرد[10]
بہ پیری[11] می رسد[12] خارِ بیاباں[13]
ولے[14] گل[15] چوں[16] جواں[17] گردد[18] بمیرد[19]

فرہنگ

۱۔ صبح ۔ ۲۔ کہتی تھی، کہہ رہی تھی (گفتن = کہنا، بولنا) ۳۔ بلبل ۔ ۴۔ باغبان، مالی ۔ ۵۔ کو، سے ۔ ۶۔ اس میں (در = میں + ایں = اس، یہ) ۷۔ مٹی ۔ ۸۔ سوائے، علاوہ ۔ ۹۔ غم کا پودا، (نہال = پودا، بوٹا + غم) ۔ ۱۰۔ نہیں پکڑتا (گرفتن = پکڑنا، قابو پانا) ۔ ۱۱۔ بڑھاپے تک (بہ = تک + پیری = بڑھاپا) ۱۲۔ پہنچتا ہے، پہنچ جاتا ہے (رسیدن = پہنچنا) ۱۳۔ جنگل کا کانٹا، ویرانے کا کانٹا (خار = کانٹا + بیاباں = جنگل، ویرانہ، بے آب و گیاہ میدان) ۱۴۔ لیکن، مگر ۱۵۔ پھول ۔ ۱۶۔ جیسے ہی، جب ۱۷۔ جوان ۔ ۱۸۔ ہوتا ہے (گردیدن = ہونا، پلٹنا) ۱۹۔ مر جاتا ہے ۔ (مُردن = مرنا)

ترجمہ

صبح بلبل باغبان سے کہتی تھی
اس مٹی میں غم کے پودے کے علاوہ (کوئی
پودا جڑ) نہیں پکڑتا
بیاباں کا کانٹا بڑھاپے تک پہنچ جاتا ہے
لیکن پھول جوان ہوتے ہی مر جاتا ہے،
(کھلتے ہی مُرجھا جاتا ہے)

رباعی ۱۴

نارائیِ[2] پروانہ تا[3] کے

بری شیوۂ[5] مردانہ تا[6] کے

کجے خود را[9] بسوزِ[10] خویشتن سوز[11]

طوافِ آتشِ[12] بیگانہ تا[13] کے

ترجمہ

ے دل! پروانے کی (سی) نادانی کب تک؟
مردوں کا شیوہ کب تک اختیار نہیں
رہے گا؟
ھی خود کو اپنی آگ میں جلا
یر کی آگ کا طواف کب تک؟

فرہنگ

۱۔ اے دل۔ ۲۔ پروانے کی نادانی، بے عقلی، بے شعوری۔ (نارائی = نادانی، بے تدبیری، بے عقلی + پروانہ = پتنگا) ۳۔ کب تک۔ ۴۔ تو نہیں پکڑے گا۔ تو نہیں اختیار کرے گا۔ (گرفتن = پکڑنا)۔ ۵۔ جوان مردوں کا طور طریقہ (شیوہ = طور، طریقہ، رسم، روش + مردانہ = مردوں کا)۔ تصوف میں مرد اپنے آپ کو جاننے والے موجودات کی اصلیت سے آگاہ، اپنے نفس کو فتح کر لینے والے مومن کامل کو کہتے ہیں۔ ۶۔ کب تک۔ ۷۔ ایک بار، کبھی کبھی تو۔ ۸۔ خود۔ ۹۔ کو۔ ۱۰۔ اپنی آگ میں (سوز = حرارت، آنچ + خویشتن = اپنا آپ)۔ ۱۱۔ جلا۔ (سوختن = جلنا، جلانا، اور سوزانیدن = جلانا)۔ ۱۲۔ غیر کی آگ کا طواف، دوسرے کی آگ پر منڈلانا، پھیرے کرنا (طواف = طوف، کسی چیز کے گرد گھومنا + آتش = آگ + بیگانہ = غیر، اجنبی) ۱۳۔ کب تک

رُباعی ۵۱

ز[1] آب[2] و[3] گِل[4] خدا[5] خوش[6] پیکرے[7] ساخت[8]
جہانے[9] از[10] ارم[11] زیباترے[12] ساخت[13]
ولے[14] ساقی[15] بآں[16] آتش[17] کہ[18] دارد[19]
ز[20] خاکِ من[21] جہانِ دیگرے[22] ساخت[23]

ترجمہ

خدا نے پانی اور مٹی سے کیا حسین پیکر تراشا
جنت سے زیادہ خوشنما دنیا بنائی
لیکن ساقی نے اس آگ سے جو وہ رکھتا ہے
میری خاک سے ایک اور ہی عالم پیدا کیا

فرہنگ

۱۔ سے۔ ۲۔ پانی ۔ ۳۔ اور ۔ ۴۔ مٹی۔ ۵۔ خدا ۶۔ خوب صورت، اچھا، حسین۔ ۷۔ ایک پیکر یعنی صورت، ہیئت ۔ ۸۔ بنایا (ساختن = بنانا) ۹۔ ایک عالم۔ دنیا۔ ۱۰۔ سے۔ ۱۱۔ جنت۔ ۱۲۔ زیادہ خوشنما، آراستہ، خوب صورت (زیبا خوشنما، آراستہ، خوب صورت + تر = زیادہ) ۱۳۔ بنائی۔ ۱۴۔ لیکن۔ ۱۵۔ ذات و کائنات کی معرفت عطا کرنے والا، حقائق کا علم بانٹنے والا، عشق کی دولت دینے والا۔ (لغوی مطلب شراب تقسیم کرنے والا) ۱۶۔ اس سے (بہ = سے + آں = وہ، اُس) ۱۷۔ آگ ۱۸۔ کہ، جو ۱۹۔ رکھتا ہے (داشتن = رکھنا) ۲۰۔ سے۔ ۲۱۔ میری مٹی، میرے خمیر (خاک = مٹی، خمیر + من = میری مٹی) ۲۲۔ دوسرا عالم، ایک اور ہی دنیا (جہان = دنیا + دیگر = دوسری، ایک اور۔ ۲۳۔ بنائی بنایا

گلِ نخستین

ز ہم نفسے درچمن نمی بینم
بہار می رسد و من گلِ نخستینم
بجو نگرم خویش را نظارہ کنم
بایں بہانہ مگر روئے دیگرے بینم
امیّد کہ خطِ زندگی رقم زدہ است
نوشتہ اند پیامے بہ برگِ رنگینم

ترجمہ

پہلا پھول

میں اس باغ میں اب تک اپنا کوئی ساتھی نہیں دیکھتا
بہار آ رہی ہے اور میں پہلا پھول ہوں
ندی میں جھانکتا ہوں، اپنے آپ کا نظارہ کرتا ہوں
کہ اسی بہانے شاید کوئی دوسری صورت دیکھ پاؤں
اس قلم سے کہ جس سے زندگی کا خط رقم ہوا
میری رنگین پنکھڑیوں پہ بھی ایک پیغام تحریر کیا گیا

فرہنگ

۱۔ میں، تا حال۔ ۲۔ کوئی ہمدم (ہمنفس = ساتھی دوست ہمدم + ے = کوئی ایک) ۳۔ میں، اندر۔ ۴۔ باغ، پھلواری۔ ۵۔ میں نہیں دیکھتا ہوں، میں نہیں دیکھ رہا ہوں (دیدن = دیکھنا سے بینم = میں دیکھتا ہوں) ۶۔ بہار ۷۔ پہنچ رہی ہے، آ رہی ہے (رسیدن = پہنچنا سے رسد) ۸۔ اور ۹۔ میں ۱۰۔ پہلا پھول ہوں (گل = پھول، نخستیں = پہلا، اولین + ام = ہوں) ۱۱۔ میں۔ ۱۲۔ نہر، ندی ۱۳۔ دیکھتا ہوں (نگریستن = دیکھنا سے نگرم = میں دیکھتا ہوں ۱۴۔ اپنا آپ ۱۵۔ کو ۱۶۔ نظارہ، دید ۱۷۔ کرتا ہوں (کردن = کرنا سے کنم = میں کرتا ہوں) ۱۸۔ اس سے ۱۹۔ بہانہ ۲۰۔ شاید مگر ۲۱۔ چہرہ، شکل۔ ۲۲۔ دوسرے کسی اور ۲۳۔ دیکھوں، دیکھ لوں (دیدن = دیکھنا سے بینم = میں دیکھتا ہوں ۲۴ جس قلم سے ۲۵۔ کہ ۲۶۔ زندگی کا نقش (خط = تحریر، نقش + زندگی) ۲۷۔ لکھی گئی (رقم زدن = درج کرنا، لکھنا سے رقم زدہ = لکھی گئی) ۲۸۔ ہے ۲۹۔ لکھا ہے۔ (نوشتن = لکھنا سے نوشتہ = لکھی) ۳۰۔ انہوں نے ۳۱۔ ایک پیغام، ۳۲۔ پر، اوپر ۳۳۔ میری رنگین پنکھڑی (برگ = پتی، پنکھڑی + رنگین + م = میری) ۳۴۔ میرا دل (دل + م = میرا) ۳۵۔ پہ، اوپر ۳۶۔ ماضی، گزرا ہوا زمانہ ۳۷۔ اور ۳۸۔ میری نگاہ (نگاہ + م = میری) ۳۹۔ پر، پہ،

دلم بہ دوش و نگاہم بہ عبرتِ امروز
شہیدِ جلوۂ فردا و تازہ آئینم
ز تیرہ خاک دمیدم قبائے گل بستم
وگرنہ اخترِ واماندۂ ز پروینم

۴۰۔ عبرت: سبق ۴۱۔ رنج: حال ۴۱۔ نگاہ: دیکھنے والا ۴۲۔ تجلی، نظارہ، دیدار، جلوہ ریز ۴۴۔ کل: مستقبل ۴۵۔ اور ۴۶۔ تازہ: نیا، جدید ۴۷۔ آئین: رسم روش (تازہ آئین: نئی رسم و روش والا ہوں) ۴۸۔ سے ۴۹۔ اندھیری: تاریک ۵۰۔ مٹی ۵۱۔ میں نکلا، اُگا۔ (دمیدن: نکلنا، پھوٹنا سے دمیدم: میں نکلا) ۵۲۔ پھول کا لباس: پوشاک (قبا: لباس، پوشاک، گل) ۵۳۔ میں نے باندھی اوڑھی (بستن: باندھنا سے بستم) ۵۴۔ ورنہ ۵۵۔ تارہ ۵۶۔ پیچھے رہ جانے والا بچھڑا ہوا ۵۷۔ سے ۵۸۔ ثریا: مسافروں کا جھرمٹ (پروین: ثریا ۵۹۔ ہوں)

دل میرا ماضی میں ہے اور میری نظر آج سے عبرت حاصل کرتی ہے
میں مستقبل کو دیکھنے، پوجنے والا اور نئی رسم و روش رکھتا ہوں
میں اندھیری مٹی سے نکلا ہوں (اسی لئے) پھول کا لبادہ اوڑھ رکھا ہے
وگرنہ میں تو ثریا سے پیچھے رہ جانے والا (بچھڑا ہوا) ستارہ ہوں